یکم نومبر 2019ء

اسٹیٹ بینک میں عالمی بینک کے صدر کے دورے کے موقعے پر نظامِ ادائیگی کی قومی حکمت عملی کا افتتاح

گورنر بینک دولت پاکستان ڈاکٹر رضا باقر نے آج کراچی میں واقع اپنے صدر دفتر میں نظام ادائیگی کی قومی حکمت عملی (این پی ایس ایس) کا افتتاح کیا۔ عالمی بینک کے صدر ڈیوڈ رابرٹ مالپاس اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے جس میں ضابطہ کاروں، حکومتی اداروں، بینکوں، ٹیلی کام کمپنیوں، الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (ای ایم آئیز)، پیمنٹ سسٹم آپریٹرز (پی ایس او) اور پیمنٹ سروس پرووائیڈرز (پی ایس پیز) اور دیگر فن ٹیکس سمیت اہم متعلقہ فریقوں نے شرکت کی۔

اس موقعے پر خطاب کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک نے جناب ڈیوڈ مالپاس اور عالمی بینک کے دیگر حکام کا اسٹیٹ بینک میں خیر مقدم کیا اور اس حکمت عملی کی تیاری میں تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ گورنر نے ان فوائد کو اجاگر کیا جو یہ حکمت عملی پاکستان کے عوام اور معیشت کے لیے لائے گی اور کہا کہ اس حکمت عملی میں پاکستان کے ایک جدید اور مضبوط ڈجیٹل پیمنٹ نیٹ ورک کا حامل ہونے کے لیے ایک روڈ میپ اور ایکشن پلان بنایا گیا ہے۔ فوائد کا مزید تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکمت عملی کا کلیدی ہدف لوگوں تک مالی خدمات کی رسائی کو آسان بنانا اور ملک میں خصوصاً خواتین کے لیے مالی شمولیت کو بہتر بنانے میں مدد دینے کے ہمراہ معیشت میں زیادہ دستاویزیت کو فروغ دینا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے جدت کاری کے حوالے سے فعال طرز عمل اختیار کیا ہے اور وہ پاکستان میں بینکاری اور ادائیگیوں کی ڈجیٹائزیشن کو فروغ دیتا رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ آگے چل کر اس حکمت عملی کے نفاذ کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک قانونی اور ضوابطی فریم ورک کو مضبوط بنانے پر توجہ دیتا رہے گا تاکہ وہ بہترین بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ ہو۔ اس موقعے پر ڈاکٹر رضا باقر نے 'رولز فار ڈجیٹل آن بورڈنگ آف مرچنٹس' کے اجرا کا اعلان کیا جس سے پاکستان میں ڈجیٹل ادائیگیوں کے ٹچ پوائنٹس بڑھانے میں مدد ملے گی۔ گورنر باقر نے یہ بھی بتایا کہ اسٹیٹ بینک ایک تیز رفتار نظام ادائیگی تیار کر رہا ہے جس سے ملک میں ادائیگیوں کی درخواست دینا، وصول کرنا اور بھجوانا آسان ہو جائے گا۔

عالمی بینک کے صدر ڈیوڈ مالپاس نے اپنے کلیدی خطاب میں این پی ایس ایس کا آغاز کرنے پر اسٹیٹ بینک کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں زبردست امکانات ہیں جو ابھی بروئے کار نہیں آئے اور آج کا افتتاح ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی بینک کی جانب سے یہ کاوش اچھے موقعے پر سامنے آئی ہے کیونکہ نئی انتظامیہ کے آغاز کے بعد مستحکم ہونے کا وقت ملا ہے اور یہ استحکام آئندہ نمو بڑھانے میں مدد دے گا۔ انہوں نے بحیثیت ضابطہ کار اور پاکستان میں بینکاری اور ادائیگیوں کی ڈجیٹائزیشن کے محرک کے طور پر اسٹیٹ بینک کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ڈجیٹل مالی شمولیت کی سمت سفر کا انحصار ڈجیٹل مالی خدمات کے استعمال کے حوالے سے کی جانے والی کوششوں پر ہے، اور ڈجیٹل ادائیگیوں سے متعلق اصلاحات کی مہم کی ذمہ داری نہ صرف اسٹیٹ بینک بلکہ دیگر تمام متعلقہ فریقوں پر عائد ہوتی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اہم معاشی اصلاحات اور مذکورہ حکمت عملی میں اجاگر کیے گئے اقدامات کے نفاذ میں اسٹیٹ بینک کو بھرپور تعاون فراہم کرنے کی پیشکش کی۔

قومی نظام ادائیگی حکمت عملی اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ http://www.sbp.org.pk/PS/PDF/NPSS.pdf پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

****